بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — بروز ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۹ رمضان ۱۳۹۲ھ ، ۲۸ اخاء ۱۳۵۱ہش ، ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۴۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تزکیۂ نفس کیلئے ضروری ہے کہ باریک قسم کی اخلاقی برائیوں سے بھی بچنے کی کوشش کی جائے

یہ برائیاں صرف عوام ہی میں نہیں ہیں بلکہ خواص بھی اکثر اس میں مبتلاء ہوتے ہیں

"انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ بھی دیتا ہے لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اوّل تو انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے اور پھر ان کا چھوڑنا اُسے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ محرقہ بھی گو سخت تپ ہے مگر اس کا علاج کھُلا کھُلا ہو سکتا ہے۔ لیکن تپ دق جو اندر ہی کھا رہا ہو۔ اس کا علاج بہت ہی مشکل ہے۔ اسی طرح پر یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دِلوں میں بُغض، کینہ، حسد، ریا، تکبّر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ چند روز اگر نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے تعریف کی تو ریا اور نمود پیدا ہو گیا اور وُہ اصل غرض جو اخلاص تھی جاتی رہی۔ اور اگر خدا تعالیٰ نے دولت دی ہے یا علم دِیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت حاصل ہے تو اس کی وجہ سے اپنے دوسرے بھائی کو جس کو یہ باتیں نہیں ملی ہیں، حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے اور اپنے بھائی کی عیب چینی کے لئے حریص ہوتا ہے۔ اور تکبّر مختلف رنگوں میں ہوتا ہے۔ کِسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح سے علماء علم کے رنگ میں اُسے ظاہر کرتے ہیں۔ اِس قسم کی باریک بدیاں ہوتی ہیں جن کا دُور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور شریعت اِن باتوں کو جائز نہیں رکھتی ہے۔ ان بدیوں میں عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے ہیں اور خواص سمجھے جاتے ہیں، وہ بھی اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے۔ اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرلے۔ تزکیۂ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۷ ؍ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

سر میں چکّروں کی جو تکلیف ہوگئی تھی وُہ ابھی پُوری طرح دُور نہیں ہُوئی۔

احباب رمضان کے موجودہ مبارک ایّام میں حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۔ ۲۷ ؍ اخاء ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گزشتہ نصف رات سے سر میں شدید درد کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل صحت عطا فرمائے۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کو گزشتہ دو تین روز سے پھر ٹانگوں میں درد کی تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب آپکی کامل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

منا (نائیجیریا) سے مکرم چوہدری محمد یعقوب خاں صاحب پرنسپل سیکنڈری سکول منا لکھتے ہیں کہ اُن کی بچی عزیزہ منصورہ حبیبہ سانس کی تکلیف سے اکثر بیمار ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی بیماری تشویشناک صورت اختیار کر جاتی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اُن کی بچی کو مکمل شفاء عطا فرمائے (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کراچی سے تحریر فرماتے ہیں:۔

جیسا کہ احباب جماعت کو الفضل ذریعہ سے علم ہوتا رہا ہے، خاکسار پر چند ماہ قبل دل کا حملہ ہُوا تھا۔ قریباً ڈیڑھ ماہ کراچی کے امراضِ قلب کے ہسپتال میں داخل رہنا پڑا۔ اس کے بعد گھر پر علاج جاری ہے لیکن ابھی تک مکمل طور پر صحت نہیں ہوئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے ان بابرکت ایّام میں میری کامل شفاء یابی کے لئے خاص طور پر دعا کر کے ممنون فرماویں۔

مجلس انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹ ؍ نبوت ۱۳۵۱ ہش / نومبر ۱۹۷۲ء کو منعقد ہو رہا ہے جس میں سابقہ روایات کے مطابق پروگرام میں تقریری مقابلہ بھی رکھا گیا ہے۔ اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں ابھی سے تیاری شروع فرماویں نیز اس پروگرام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

تقریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے:۔

(۱) خلیفہ خدا بناتا ہے۔ (۲) نمازِ باجماعت کی اہمیت۔
(۳) تبلیغ کا بہترین طریق اور میرا تجربہ (۴) خلافت ثالثہ کی تحریک "تعلیم القرآن"

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ر اخاء ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی تہذیب کے نتیجہ میں رُونما ہونیوالا فسادِ عظیم

اِس میں شک نہیں مغرب کی مادی تہذیب کے زیرِ اثر مغربی ممالک اور ان میں سے علی الخصوص امریکہ نے مادی لحاظ سے بے انتہا ترقی کی ہے۔ بالخصوص ان کی سائنسی ترقیات اور خلائی تحقیقات کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی کامیابیاں اِس درجہ حیران کُن ہیں کہ انسان بسا اوقات یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ کیا ان کے لئے اب کوئی بات بھی اَنہونی نہیں رہی لیکن یہ صرف تصویر کا ایک رُخ ہے۔ چاند پر جا اُترنے اور ستاروں پر کمندیں ڈالنے والی یہ اقوام اپنی سراسر مادی تہذیب کے زیرِ اثر اخلاقی پستی کی اتھاہ گہرائیوں میں گرتی اور تباہی کی طرف بڑی تیزی سے بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ حتّٰی کہ ان کے دانشور یہ سوچنے پر مجبور ہو چکے ہیں کہ آخر ہمارا انجام کیا ہوگا۔ انہیں صاف نظر آ رہا ہے کہ مغربی تہذیب اپنے اخلاقی دیوالیہ اور کھوکھلے پن کی وجہ سے اب اپنے انجام کو پہنچنے والی ہے۔ یہ انجام اتنا ہولناک اور عبرتناک ہوگا کہ اِس تہذیب اور اِس تہذیب کے نام لیواؤں کا نام ونشان بھی باقی نہیں رہے گا۔

اہلِ مغرب کے سروں پر منڈلانے والی تباہی کا باعث وہ انتہائی مہلک ہتھیار ہی نہیں ہیں جو بے انداز سائنسی ترقی کے بل پر مغربی اقوام نے ایجاد کر کے ان کے کبھی ختم نہ ہونے بلکہ ہر چیز کو ختم کر دینے والے ذخیرے فراہم کر لئے ہیں بلکہ ان مہلک ہتھیاروں سے کہیں بڑھ کر مہلک وہ اثرات ہیں جو اِن اقوام کے اخلاقی دیوالیہ پن کی وجہ سے خود انکو اندر ہی اندر گُھن کی طرح کھا رہے ہیں۔ اِس تہذیب کا سب سے بڑا "کارنامہ" یہ ہے کہ یہ ان ممالک میں معصیت نواز معاشرہ کو جنم دینے اور اسے پروان چڑھانے کا موجب ثابت ہوئی ہے۔ وہاں اخلاقی بے راہ روی اور فحاشی اِس قدر عام ہو چکی ہے اور جرائم کا ارتکاب برسرِ عام اِس قدر وسیع پیمانہ پہ ہو رہا ہے اور پھر ان جرائم میں اِس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ پُورا معاشرہ فسق و فجور اور معصیت میں غرق ہو کر رہ گیا ہے۔ اِس صورتِ حال پر وہاں آئے دن واویلا ہوتا رہتا ہے لیکن بڑے اور چھوٹے مادر پدر آزادی اور بے راہ روی کے ایک ایسے گرداب میں پھنس چکے ہیں کہ انہیں اس سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی۔ امریکہ میں آجکل فسق و فجور اور جرائم کے ارتکاب کی وجہ سے جو فسادِ عظیم مچا ہوا ہے اس کا اندازہ امریکہ کے فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن کی ایک حالیہ رپورٹ سے لگایا جا سکتا ہے جس کا خلاصہ اخبار "ڈیلی نیوز" کراچی میں شائع ہوا ہے۔ اس خلاصہ کا ترجمہ ہم ذیل میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں:۔

"واشنگٹن ۲۹ر اگست۔ یہاں کے ایف، بی، آئی (فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن) نے حال ہی میں جو رپورٹ شائع کی ہے اس کے مطابق امریکہ میں اِس سال ہر تیس منٹ میں ایک قتل ہوا۔ یہاں ہر ۳۹ سیکنڈ میں کوئی ایک جرم ضرور سرزد ہو جاتا ہے، ہر ۱۳ منٹ کے بعد کسی ایک امریکی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کیا جاتا ہے، ہر ۸۱ سیکنڈ میں کوئی زبردست ڈاکہ پڑتا ہے اور ہر ۸۶ سیکنڈ میں کسی ایک امریکی شہری پر جسمانی حملہ کیا جاتا ہے۔

امسال پورے ملک میں جرائم کی شرح میں سات فیصد اضافہ ہوا۔ تشدد آمیز جرائم مثلاً قتل، زنا بالجبر اور ڈاکہ وغیرہ میں گیارہ فیصد اور املاک کے خلاف جرائم مثلاً چوری اور نقب زنی میں سات فیصد۔ واضح اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سال ۱۷۶۳۰ افراد قتل ہوئے۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلہ میں ۱۷۰۰ کے بقدر زائد ہے اور گزشتہ پانچ سال کے مقابلہ میں قتل کی وارداتوں میں ۶۱ فیصد اضافہ ہوا ہے۔

اِس سال زنا بالجبر کی بیالیس ہزار وارداتیں ہوئیں۔ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلہ میں گیارہ فیصد اور پچھلے سال کے مقابلہ میں ۶۴ فیصد زائد ہے۔

مار دھاڑ کرنے والے ڈاکوؤں کی تعداد امسال تین لاکھ پچاسی ہزار نوسَو دس تھی جو ۱۹۷۰ء کے مقابلہ میں گیارہ فیصد اور ۱۹۶۶ء کے مقابلہ میں ۱۴۵ فیصد زیادہ ہے۔"

(روزنامہ "ڈیلی نیوز" کراچی شمارہ ۲۹ر اگست ۱۹۷۲ء صفحہ اوّل کالم ۶)

اِس رپورٹ میں صرف زنا بالجبر اور قتل کے اعداد وشمار دیئے گئے ہیں ورنہ وہاں کے معاشرہ میں باہمی رضامندی سے جس وسیع پیمانہ پر فحاشی کا بازار گرم ہے اور آئے دن ناجائز ولادتوں کی تعداد میں جو ہولناک اضافہ ہو رہا ہے اور اِس کی وجہ سے جو نت نئے مسائل کھڑے ہو رہے ہیں اور جس وسیع پیمانہ پر خودکشی کی وارداتیں آئے دن ہوتی رہتی ہیں وہ اِس پر مستزاد ہیں۔ فحاشی اور بے راہ روی کی اِس ہولناک صورت حال نے پورے معاشرہ کو غلاظت کی پوٹ بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ صورتِ حال اِس امر کی آئینہ دار ہے کہ چاند میں اُترنے اور ستاروں پر کمندیں پھینکنے والے افکار کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں اور اپنی زندگی کی شبِ تاریک کو سحر سے ہمکنار کرنے پر قادر نہیں ہیں۔

مغرب میں یہ ہولناک اور انتہائی گھناؤنی صورتِ حال اچانک رُونما نہیں ہوئی ہے بلکہ سراسر مادی تہذیب کے زیرِ اثر یہ عرصہ دراز سے آہستہ آہستہ پروان چڑھتی چلی آ رہی تھی حتّٰی کہ اس نے وہ مہیب صورت اختیار کر لی جس کی ایک خفیف سی جھلک "ڈیلی نیوز" کے مذکورہ بالا تراشہ میں پیش کی گئی ہے۔ تباہی کی طرف لیجانے والی اس صورتِ حال پر وہاں کے دانشوروں نے اپنے آپ کو بے بس پا کر آج سے کئی سال پہلے ہی سے واویلا کرنا شروع کر دیا تھا اور پکار پکار کر کہنا شروع کر دیا تھا کہ ہم گناہوں کا اِس دلیری سے ارتکاب کر رہے ہیں اور فسق و فجور میں اپنے آپ کو اِس طرح غرق کرتے جا رہے ہیں کہ اِس کا انجام بجز اِس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ خدا تعالیٰ آسمان سے عذاب نازل کرے اور ہمیں صفحۂ ہستی سے نابود کر کے رکھ دے۔ چنانچہ آج سے دس سال قبل امریکہ کے مشہور عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم نے اپنے ایک مضمون میں لکھا تھا کہ ہم نے گناہوں کے ارتکاب اور بد اعمالیوں میں سدوم اور عمورہ کے رہنے والوں کو بھی مات کر دکھایا ہے۔ اگر ان دونوں بستیوں کے رہنے والے اپنے گناہوں کی وجہ سے عذاب الٰہی کا مورد بنے تھے تو ہمارا بھی عذاب الٰہی کا مورد بننا یقینی ہے۔ انہوں نے اِس مفہوم کو عجیب غریب انداز سے ادا کیا تھا انہوں نے لکھا تھا:۔

"امریکہ میں عوام کا جنسی شغف اِس درجہ بڑھ چکا ہے کہ سدوم اور عمورہ کی یاد تازہ ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ کچھ عرصہ ہوا میری بیوی نے کہا تھا کہ — اگر خدا نے امریکہ کے بارہ میں اپنا فیصلہ صادر نہ کیا (یعنی انہیں موردِ عذاب نہ بنایا) تو اسے سدوم اور عمورہ کی بستیوں سے معذرت کرنا پڑے گی"۔

(ورلڈ کرسچن ڈائجسٹ بابت نومبر ۱۹۶۲ء)

مغربی ممالک اِس زمانہ میں معاصی کی بے اندازہ کثرت کے باعث جس اندوہناک صورتِ حال سے دوچار ہیں وہ مسیح علیہ السلام کی پیشگوئی کے عین مطابق رُونما ہوئی ہے۔ انہوں نے پہلے سے خبردار کر دیا تھا کہ ان کی آمد ثانی کے وقت عیسائی ممالک اور ان کے باشندے اسی طرح فحاشی اور بے حیائی کے گردابِ بلاخیز میں پھنسے ہوئے ہونگے جس طرح ازمنہ گزشتہ میں سدوم اور عمورہ کے رہنے والے اِس گرداب میں پھنس کر رہ گئے تھے۔ مسیح علیہ السلام کی اِس پیشگوئی اور اِس کے پُورا ہونے پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔

بشاشتِ قلب کے ساتھ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ ادا فرمائیے:۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث نبویہؐ کا درس

رمضان المبارک میں قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں احادیث نبویہؐ کا درس ایک رنگ میں قرآن پاک کا ہی درس ہوتا ہے کیونکہ صحیح احادیث نبویہؐ قرآن مجید ہی کی تفسیر ہیں ربوہ کی مساجد میں ان ایام میں اسی قسم کا درس حدیث ہوتا ہے خاکسار محلہ کے صدر صاحب کے ارشاد پر مسجد نصرت دارالرحمت وسطی میں رمضان میں یہ درس دے رہا ہے اکثر حصہ گذر گیا بعض احباب نے پسند کیا کہ احادیث نبویہ کا یہ درس الفضل میں بھی شائع ہو جو مفید رہے گا۔

واضح رہے کہ یہ درس تربیت و اصلاح کے نقطۂ نظر سے دیا جاتا ہے اس میں زیادہ باریکیوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (ابو العطاء)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أتدرون ما اکثر ما یدخل الناس الجنۃ تقوی اللہ و حسن الخلق أتدرون ما اکثر ما یدخل الناس النار۔ الاجوفان الفم والفرج (الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور حسنِ اخلاق کتنی بھاری تعداد میں لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے؟ پھر فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ منہ (زبان وغیرہ) اور شرمگاہ کتنے لوگوں کے جہنم میں جانے کا باعث بنیں گے؟

تشریح: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو تلقین فرماتے ہیں کہ تقویٰ اختیار کیا جائے اور حسنِ اخلاق سے کام لیا جائے کیونکہ ان کے ذریعہ سے بہتوں کو جنت نصیب ہوگی۔ خدا کا تقویٰ تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ تقویٰ اللہ کے بغیر کوئی عمل نیک قرار نہیں پا سکتا انسانوں کے سارے معاملات کا دارومدار حسن اخلاق پر ہے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی تقویٰ اللہ پر مبنی ہے اور حقوق العباد کی ادائیگی بجز حسنِ اخلاق ممکن نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بجا لانے سے ہی انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کو پا کر جنت کا وارث بنتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم میں لے جانے والے دو ذریعوں کا بھی واضح طور پر ذکر فرمایا۔ ایک تو منہ ہے جس میں زبان کا نطق بھی شامل ہے۔ حلال یا حرام کے کھانے کا بھی منہ ہی ذریعہ ہے۔ دوسرا ذریعہ جہنم میں لے جانے والا شرمگاہ کو قرار دیا گیا ہے گویا بہت سے لوگوں کو جہنم میں لے جانے والا منہ ہوتا ہے اور بہت سے لوگ شہوانی قوتوں کے بُرے استعمال سے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لیتے ہیں اور جہنم کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

منہ کے ذریعہ سے لوگ ایک دوسرے کو گالی بھی دے سکتے ہیں، غیبت کرتے جھوٹی گواہی دیتے اور بدزبانی کرتے ہیں اور ہزاروں برائیوں کا ارتکاب منہ سے ہوتا ہے۔ حرام کھانے کا بھی منہ ہی واسطہ بنتا ہے یہ منہ کا بُرا استعمال ہے۔ منہ کا اچھا اور بہترین استعمال بھی ممکن ہے اس سے اچھی باتیں بیان ہو سکتی ہیں۔ خدا اور رسول کا پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ بنی نوع انسان کو نیکی کی باتیں بتائی جا سکتی ہیں۔ رزق حلال اختیار کر کے منہ کو جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ بھی بنایا جا سکتا ہے یہی حال شہوانی قوتوں کا ہے ان کا بُرا اور غلط استعمال انسان کو جہنم میں لے جاتا ہے لیکن احکام الٰہیہ کے مطابق ان کو استعمال کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر کے جنت کا مستوجب بن جاتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنے قویٰ اور استعدادوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کریں برے طریقوں کو اختیار کر کے اس کی ناراضگی کا مستحق نہ بنیں اور جہنم میں داخل نہ ہوں

۲۔ عن ابن عباس ان رجلین صلیا صلاۃ الظھر او العصر وکانا صائمین فلما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلاۃ قال اعیدا وضوءکما وصلاتکما وامضیا فی صومکما واقضیاہ یوما آخر قالا لِمَ یارسول اللہ قال اغتبتم فلانا۔ (البیہقی)

ترجمہ، حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ دو شخص مسجد نبوی میں آئے انہوں نے ظہر یا عصر کی نماز مسجد میں ادا کی اور وہ دونوں روزہ دار تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم فرمائی تو حضور نے ان دونوں شخصوں سے فرمایا کہ تم دونوں دوبارہ وضوء کرو اور اپنی نماز دوبارہ پڑھو۔ اب دن بھر کھانا وغیرہ تو مت کھاؤ لیکن اس دن کے روزہ کی قضا کرو انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایسا کیوں کیا جائے حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نے فلاں شخص کی غیبت کی ہے

تشریح: اس حدیث کی رو سے غیبت کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جس سے نماز ضائع ہو جاتی ہے۔ وضوء بے اثر ہو جاتا ہے اور روزہ مقبول بارگاہ نہیں رہتا۔

غیبت کی تعریف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان فرمائی ہے کہ تو اپنے مومن بھائی کے عیب کو پس پشت اسلئے بیان کرے کہ اس کی تحقیر و تذلیل ہو۔

قرآن مجید نے غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانا قرار دیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار نمازیوں کو عملی طور پر غیبت کے زہریلے اثرات سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے۔

۳۔ عن معاذ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عیّر اخاہ بذنب لم یمت حتی یعملہ یعنی من ذنب قد تاب۔ (الترمذی)

ترجمہ: حضرت معاذؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کو ایسے گناہ کا طعنہ دیتا ہے جس سے وہ توبہ کر چکا ہے تو ایسا شخص مرنے سے پہلے پہلے خود اس گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

تشریح۔ گنہگار بھائی سے ہمدردی یہ ہے کہ اسے محبت سے گناہ کے ترک پر آمادہ کیا جائے۔ اسے گناہ کا طعنہ دینا تو کوئی اصلاح پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ وہ چڑ جاتا ہے اور گناہ پر اصرار کرنے لگتا ہے خاص طور پر جس گناہ سے کوئی شخص توبہ کر چکا ہو اس کا بطور طنز یاد دلانا تو اللہ تعالیٰ کو سخت ناراض کرنے کا موجب ہے۔ گنہگار کی توبہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ توبہ بندے کے اصل رشتہ کو از سر نو قائم کر کے مضبوط بنا دیتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت تواب اور ستار کا ظہور ہے کہ وہ گنہگار کی پردہ پوشی کرتا ہے اور ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ اسلامی نقطۂ نگاہ سے تائب گنہگاروں کے گناہ بالکل مٹ جاتے ہیں۔ اس کا پھر از سر نو حساب شروع ہوتا ہے۔ ایسے انسان کو گناہوں کا طعنہ اس کی دل آزاری اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے ایسے شخص کی سنگدلی کا ایک اثر تو یہ ہوتا ہے کہ وہ خود گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں کو ان کے گناہ یاد دلا کر ان کی دل شکنی کرنے کو سخت جرم قرار دیا ہے جس سے بچنا ہر مومن کا فرض ہے۔

عن واثلۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تظہر الشماتۃ لاخیک فیرحمہ اللہ ویبتلیک (الترمذی)

ترجمہ: حضرت واثلہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کی مصیبت اور دکھ پر خوشی نہ کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرما دے اور تمہیں اس دکھ میں مبتلا کر دے۔

تشریح: بعض لوگوں میں یہ بری عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو مبتلائے آلام دیکھ کر خوش ہوتے ہیں بلکہ اپنی خوشی کا برملا اظہار بھی کرتے ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے یہ نہایت گری ہوئی بات ہے۔ اسے عربی زبان میں شماتت کہتے ہیں۔ یعنی دوسرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے دکھ اور تکلیف کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرنا یہ فعل بہت بڑی برائی ہے۔ اوّل تو اس لئے کہ اس رویہ سے مصیبت زدہ کی مصیبت اور اس کی دلآزاری میں اضافہ ہو جاتا ہے دوسرے یہ بھی تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ مبتلائے آلام کے دکھوں کو دور کر دے اور یہ شماتت کا مرتکب مصیبت کا شکار ہو جائے کیونکہ مصیبت زدہ کو توبہ کا بڑا موقعہ ہوتا ہے توبہ کے ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کر سکتا ہے بالآخر اخلاقی طور پر دوسروں کی مصیبت میں ہمدردی کرنا خوبی ہے شماتت کرنے والا اس خوبی سے محروم ہو جاتا ہے۔

عن انس قال قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم
ان من کفارة الغیبة
ان تستغفر لمن اغتبته
تقول اللهم اغفر لنا وله
(البیهقی)

ترجمہ: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ تو اس شخص کے لئے استغفار کرے جس کی تم نے غیبت کی تھی اور یہ دعا مانگے کہ اے اللہ! تو ہمیں بھی مغفرت عنایت فرما اور اس شخص کی (جس کی غیبت کی گئی تھی) بھی مغفرت فرما۔

تشریح:۔

غیبت نہایت قبیح فعل ہے۔ اللہ اور اس کے رسول نے بڑی سختی سے اس سے منع فرمایا ہے اس حدیث میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے غیبت کے مرتکب کو توبہ کا طریق بتایا ہے غیبت حقوق العباد کے اتلاف کا جرم ہے اس لئے اس کے ازالہ کے لئے ضروری ہے کہ غیبت کرنے والا جہاں اپنے لئے استغفار کرے وہاں اس شخص کے لئے بھی مغفرت طلب کرے جس کی اس نے غیبت کی تھی۔ اس طریق سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گی اور خود غیبت کنندہ کے نفس سے آئندہ کے لئے غیبت کے جراثیم نکلتے جا سکیں گے۔ ایسا استغفار کے نتیجہ میں غیبت کا استیصال ہو سکتا ہے۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ برطانیہ

مکرم مبارک احمد ساقی صاحب۔ نائب زعیم عمومی انصار اللہ برطانیہ

برطانیہ میں جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس امر کی بہت شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ دیگر جماعتی تنظیموں خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے علاوہ مجلس انصار اللہ بھی قائم کی جائے۔ اس بارہ میں جناب صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے بھی تلقین فرمائی اور انصار اللہ کے قیام کا ارشاد فرمایا آپ نے جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو نائب صدر انصار اللہ برطانیہ مقرر فرمایا۔ اور ہدایت کی کہ ان کی نگرانی میں دیگر بڑی بڑی جماعتوں میں جلد از جلد تنظیم قائم کی جائے۔ چنانچہ مکرم امام صاحب نے لندن میں زعیم کا انتخاب کرایا۔ اور کثرت رائے کے مطابق مکرم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب کو زعیم منتخب کیا گیا۔ دیگر عہدیداران کی مرکزیہ سے منظوری کے بعد بفضل خدا انصار اللہ نے باقاعدگی سے کام شروع کر دیا ہے۔ لندن سے باہر دوسری جماعتوں میں بھی یہ تنظیم قائم ہو چکی ہے۔ ماہ ستمبر ۱۹۷۲ء میں مجلس انصار اللہ برطانیہ کا پہلا سالانہ اجتماع ہوا۔ جس میں لندن کے باہر کی جماعتوں کے احباب نے بھی شرکت کی۔

اجتماع ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء کو محمود ہال میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم جناب ملک عبدالعزیز صاحب نے کی اور نظم چوہدری محمد یعقوب صاحب نے پڑھی اس کے بعد جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق نائب صدر انصار اللہ برطانیہ نے صدارتی تقریر فرمائی اور اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد مکرم فضل کریم لون صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

علمی مذاکرہ

ایک علمی مذاکرہ کا بھی انتظام تھا۔ اس کا موضوع "تربیت اولاد" تھا۔ اس میں مندرجہ ذیل اصحاب نے حصہ لیا۔:-

خاکسار مبارک احمد ساقی۔
میاں محمد عالم صاحب
سید اقبال شاہ صاحب
ناصر احمد دہلوی صاحب
ہدایت اللہ بنگوی صاحب
نذیر احمد صاحب ڈار
ملک عبدالعزیز صاحب
بشیر حیات صاحب

مذاکرہ کے دوران سردار بشارت احمد صاحب نے ایک مضمون سردار عبدالرحمٰن صاحبؓ (مہر سنگھ) کے حالات زندگی پر پڑھا جس میں آپ کے قبول احمدیت کے حالات آپ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے بچوں کے ساتھ محبت و شفقت ان کو نماز روزہ میں باقاعدگی کی تلقین اور دیگر تربیتی امور کا ذکر تھا۔

تذکرہ کے بعد جناب کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ نے "سادہ زندگی" کے موضوع پر تقریر کی۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ آخر میں مکرم بشیر احمد خان صاحب نے پندرہ منٹ تک نہایت دلچسپ تقریر کی۔

دوسرا اجلاس نماز ظہر و عصر اور دوپہر کے کھانے کے وقفہ کے بعد زیر صدارت جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم زبیری صاحب نے کی اور نظم چوہدری عبدالکریم صاحب نے پڑھی۔ ناظم غوری صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا۔ جس کے بعد جناب عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام نے "سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ شیخ مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب زعیم انصار اللہ لندن نے "ذکر الٰہی" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا اگرچہ انصار اللہ کی تنظیم کو عام طور پر بوڑھے لوگوں کی تنظیم کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ تنظیم اس لحاظ سے جوان ہے کہ اس کا قیام خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے بعد ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے

نحن انصار اللہ

کہا۔ انہوں نے بہت قربانیاں دیں۔ انصار اللہ کا دعویٰ ہے ہم سے عظیم قربانیوں کا طالب ہے اور انصار اللہ کا نام اپنی جان کی بازی لگانے کے مترادف ہے۔ آپ نے فرمایا کہ عمر کی زیادتی انسان کے کاموں میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہیئے۔ اور اسے کبھی بھی ہمت نہ ہارنی چاہیئے۔ آپ نے انصار اللہ برطانیہ سے اپیل کی کہ وہ کوئی ایسا کام شروع کریں جو جماعت کی دیگر تنظیمیں نہ کر رہی ہوں۔ اور اس طرح سے اپنے وجود کو جماعت کے لئے مزید فائدہ مند ثابت کریں۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے احباب کو سوالات کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ مختلف احباب نے مختلف مسائل دریافت کئے جن کے جواب احباب کے ازدیاد علم کا باعث ہوئے اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس انصار اللہ برطانیہ کا یہ پہلا سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

احباب

وقف جدید

کو

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

جیسا کہ الفضل کے ذریعہ احباب جماعت کو علم ہو چکا ہے کہ "وقف جدید" کی مالی حالت اس وقت باعث فکر ہے اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ماہ رمضان المبارک کی اپنی خصوصی دعاؤں میں وقف جدید کو بھی یاد رکھیں۔

نیز احباب اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ آیا ان کا اپنا اور ان کی جماعت کا وعدہ وقف جدید (بالغان و اطفال) سو فیصدی پورا ادا ہو چکا ہے یا نہیں۔ کیونکہ وقف جدید کے سال رواں کے اختتام میں اب صرف دو ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ ۲۷ رمضان المبارک تک سو فیصدی ادائیگی کرنے والی جماعتوں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ۲۷ رمضان المبارک کو پیش کی جانیوالی فہرست میں شامل کئے جائیں گے

اللہ تعالیٰ احباب کو اس کی توفیق بخشے۔

جزائے خیر سے انہیں نوازے اور برکتوں سے ان کے گھر بھر دے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر!

روزنامہ
الفضل ربوہ

کا خاص نمبر شائع ہو گا حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے انشاء اللہ العزیز۔

جماعت کے اہل قلم حضرات سے گذارش

ہے کہ اپنی قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی علمی معاونت فرمائیں مشتہرین کو بھی چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۵)

مسل نمبر ۲۰۹۳۷

میں امۃ النصیر زوجہ چوہدری عبدالمالک خان صاحب قوم ڈراکچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئی گیس فیلڈ ضلع سبی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ اپریل ۱۹۷۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ تین ہزار روپے

(۲) زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مبلغ ۴۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ امۃ النصیر زوجہ چوہدری عبدالمالک خان صاحب سوئی گیس فیلڈ ضلع سبی

گواہ شد: عبدالمالک خان (خاوند موصیہ) وصیت نمبر ۱۷۳۱۸ سوئی گیس فیلڈ

گواہ شد۔ غلام محمد پرویز وصیت نمبر ۱۱۰۷۲ گلی نمبر ۴ اگنج مغلپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۰۹۳۸

میں محمد افضل ولد چوہدری عطا محمد صاحب قوم ڈراکچ پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال بیعت اپریل ۱۹۶۱ء ساکن سیرانی ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد افضل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سیرانی ضلع حیدر آباد ڈاکخانہ خاص براستہ بدین

گواہ شد۔ مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال علاقہ حیدر آباد ڈویژن

گواہ شد۔ عطا محمد صدر جماعت احمدیہ سیرانی۔

مسل نمبر ۲۰۹۳۹

میں نصرت جہاں بنت مولوی محمد صادق صاحب قوم چغتائی پیشہ طالب علمی عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) بالیاں طلائی ۶ ماشے (۲) انگوٹھی طلائی وزنی ۳ ماشے (۳) لاکٹ طلائی ایک تولہ ۳ ماشے کل قیمت ۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں، تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر بھی میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ نصرت جہاں معرفت احسان الرحمٰن اسسٹنٹ دفتر چیف انجینئر جی۔ایس۔او کمرہ نمبر ۳۸۰ لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد۔ احسان الرحمٰن دفتر چیف انجینئر جی ایس او۔ واپڈا ہاؤس کمرہ ۶۳۸ لاہور

مسل نمبر ۲۰۹۴۰

میں محمد اسماعیل ولد قطب الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ڈاکٹری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) مکان نمبر ۱۹۲/۵ واقع لیاقت روڈ راولپنڈی قیمت اندازاً ۱۶۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں۔ تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے کرایہ مکان ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اسماعیل ولد مولوی قطب الدین صاحب صحابی

گواہ شد۔ سید اعجاز احمد شاہ [illegible] انسپکٹر بیت المال حلقہ راولپنڈی۔

گواہ شد:۔ محمد امجد علی ولد ایم برکت علی کلرک

مسل نمبر ۲۰۹۴۱

میں خلیل احمد باجوہ ولد چوہدری شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ خلیل احمد باجوہ چک ۹۸ ب ضلع لائلپور

گواہ شد۔ عبدالماجد لیکچرار زرعی یونیورسٹی لائلپور

گواہ شد۔ سعید احمد چٹھہ جٹانوالہ ضلع لائلپور

مسل نمبر ۲۰۹۴۲

میں محمد علی ولد میاں گل محمد مرحوم صاحب قوم آرائیں پیشہ طباعت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرک ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۸/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) اراضی زرعی ۱۶ کنال کا ۱/۲ مالیتی اندازاً ۱۰۰۰/- روپے واقع میرک ضلع ساہیوال۔

(۲) مکان رہائشی برقبہ ۳ مرلے کمرہ پختہ ایک قیمت ۸۰۰/- روپے واقع میرک ضلع ساہیوال

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/- روپے سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد علی ساکن میرک ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال

گواہ شد۔ غلام رسول صدر میرک ضلع ساہیوال

گواہ شد:۔ غلام مصطفےٰ بقلم خود سیکرٹری مال موضع میرک

مسل نمبر ۲۰۹۴۳

میں امۃ الباسط زاہدہ زوجہ چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ ۵۰۰۰/- روپے (۲) زیورات ۵۰ تولے قیمت اندازاً ۱۲۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ امۃ الباسط زاہدہ زوجہ محمد عبدالوہاب P-ECHS 29 کراچی

گواہ شد۔ مسعود احمد خورشید نستان رحمت ۲۳-۷/A بلاک PECHS کراچی 29

گواہ شد: محمد عبدالوہاب بقلم خود خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۴۴

میں محمد ابراہیم ولد کرم الٰہی صاحب قوم سندھو پیشہ دکانداری عمر ۶۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک عدد سیکنڈ گھڑی قیمت ۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۰/- روپے دکان کی ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:۔ محمد ابراہیم چک چٹھہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ حکیم قاضی نذیر محمد موصی ۱۵۰۵۳ صدر مجلس موصیان چک چٹھہ گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ افتخار الدین قمر ولد صلاح الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک چٹھہ گوجرانوالہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسابقت کی روح کے اظہار کا دن ــــــ ۱۰ر نومبر

انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

خدا کرے یہ آنے والا اجتماع ہمارے لئے بے حد خوشیاں اور مسرتیں لانے والا ہو اور کوئی ایک بھی مجلس ایسی نہ رہے جو سو فی صدی یا کم از کم تدریجی بجٹ پورا کرنے والی نہ ہو۔ اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے ۱۰ر نومبر (نبوت) کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ جو مجالس اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنے ٹارگٹ کو پورا کر لیں گی ان کے نام سالانہ رپورٹ میں شامل کر لئے جائیں گے تا ان مجالس کے اراکین اور عہدیداران کو اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علاوہ ان قدسیوں کی بھی دعائیں نصیب ہو جائیں جو اس مبارک اجتماع میں شمولیت پانے والے ہیں اور اس طرح یہ اپنی نسلوں سمیت خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں کے جذب کرنے والے بن سکیں۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"قرآن مجید نے مومنوں کی شناخت ہی یہ بتائی ہے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں یہ صفت جس قوم میں پیدا ہو جائے اسے اتنا بلند کر دیتی ہے کہ اس کا قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا" (الفضل ۶ر جنوری ۵۵ء)

(قائد مالی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یاد دہانی برائے مقالہ جات انعامی مقابلہ

فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ کے سلسلہ میں جن احباب نے سال رواں میں اپنے علمی مقالہ جات پیش کرنے کے لئے اپنے نام دیئے ہوئے ہیں۔ ان کی یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مقالہ جات پیش کرنے کے لئے مقررہ تاریخ یکم نبوت/نومبر سال رواں ہے اس لئے مقررہ تاریخ تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں اپنے مقالہ جات داخل فرما دیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

شکریہ احباب

خاکسار کے چچا جان حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر محترمہ چچی جان کو اور حضرت مرحوم کی بیٹی اہلیہ عزیز مکرم عبد اللطیف خان صاحب اور اس عاجز کو بہت سے تعزیتی خطوط اپنے دوستوں عزیزوں اور بزرگوں کے موصول ہوئے ہیں۔ بعض خطوط بیرون پاکستان سے بھی آئے ہیں۔ ان سب کا فرداً فرداً جواب جلدی نہیں دیا جا سکا فی الحال اس نوٹ کے ذریعہ سے ہم اپنے سب محسنوں کا ان کی ہمدردی اور ہمارے ساتھ شریک غم ہونے کا اور ان کی قیمتی دعاؤں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس موقع پر بے شمار ربوہ کی معزز خواتین کے علاوہ خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اکثر بیگمات مبارکہ بہ شمولیت حضرت حرم خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس محترمہ چچی جان کے مکان پر تشریف لائیں تعزیت فرمائی اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔ جس کے لئے ہم ان کے بے حد احسان مند اور شکر گزار ہیں۔ جزاھم اللہ فی الدنیا والآخرۃ احسن الجزاء

(قاضی عبد السلام بھٹی۔ دار الصدر شمالی ربوہ)

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۹ر اکتوبر بروز اتوار صبح نو بجے مسجد دار الذکر میں لجنہ لاہور و ناصرات لاہور کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا تمام عہدیداران اپنے اپنے حلقہ کی ممبرات کی حاضری کی ذمہ دار ہوں گی۔ تقسیم انعامات کا جلسہ انشاء اللہ مرکزی اجتماع کے بعد کیا جائے گا۔

۲۹ر اکتوبر کو ہی مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس بھی ہوگا۔ تمام صدر صاحبات اپنی اپنی رپورٹ کارگزاری ہمراہ لا دیں۔ وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔

(احمدی بیگم۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبہ اسلام کے لئے مہم جاری رکھے

رمضان کے مبارک مہینہ میں مالی جہاد کو تیز کر دیجئے۔ اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے وعدوں کی ادائیگی فرمائیے تا کہ غلبہ اسلام کی مہم زیادہ تیزی سے جاری رہے۔ ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ختم ہونے والا ہے۔ کم از کم دس فیصد ادائیگی ضرور ہو جانی چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نیلامی سامان تعمیر مسجد اقصیٰ!

تعمیر مسجد اقصیٰ کا بچا ہوا سامان نیلام کرنے کے لئے ۲۲ر ماہ اخاء (اکتوبر) کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ مگر یہ تاریخ بوجوہ تبدیل کر دی گئی تھی۔ اب یہ نیلامی مورخہ ۵ر ماہ نبوت (نومبر) کو بروز اتوار ساڑھے دس بجے قبل دوپہر ہوگی۔ خواہش مند احباب مطلع رہیں۔ اور وقت مقررہ پر مسجد اقصیٰ کے احاطہ میں تشریف لا دیں۔

(سیکرٹری کمیٹی مسجد اقصیٰ ربوہ)

ضرورت اساتذہ

ہمیں مغربی افریقہ میں اس وقت مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی فوری ضرورت ہے:۔

ایم ایس سی کیمسٹری - ایم ایس سی بیالوجی - ایم اے ریاضی

خواہش مند احباب اپنی درخواستیں جملہ کوائف کے ساتھ وکیل التبشیر صاحب کے نام بھجوائیں۔

(وکالت تبشیر تحریک جدید)

انجن ڈرائیوروں کی فوری ضرورت

ہمیں سندھ میں انجن ڈرائیوروں کی ضرورت ہے۔ تجربہ کار احباب امیر جماعت کی سفارش سے درخواست بھجوائیں۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ سیالکوٹ سے میری ہمشیرہ نے اطلاع دی ہے کہ والدہ محترمہ بوجہ کمزوری زیادہ بیمار ہو گئی ہیں۔ بزرگان و احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس ربوہ)

۲۔ میری والدہ پچھلے پندرہ یوم سے بیمار ہیں دل کا عارضہ ہو گیا ہے۔ اور بلڈ پریشر کم ہو جانے کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

(عبد الرشید خالد ابن چوہدری محمد فضل داد صاحب مکان ۹/۱ محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

ضروری گزارش قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ جس قدر بھی وصول شدہ چندہ پڑا ہوا ہے فوراً مرکز کو ارسال کر دیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فرینڈز شوز سٹور
گولبازار۔ ربوہ
پائیدار اور ماڈرن ڈیزائنوں میں
زنانہ۔ مردانہ
اور بچوں کے جوتے بازار سے ارزاں قیمت پر خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لائیں
منیجر فرینڈز شوز سٹور گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵